

TWO P&G JOB INTERVIEWS

Ferdinando Frega - Nando the Scribe



P&G کے دو جاب انٹرویو

مئی 2030 تھا۔ سب کچھ ویسا ہی ہوا تھا جیسا میں نے پہلے کہہ دیا تھا۔ سب ایک ساتھ ہوا۔ یہ منصوبے میں نہیں تھا۔ یہ طے شدہ نہیں تھا۔ یہ ضروری تک نہیں تھا۔

لیکن جب تم Gillette Narrative کے مالک ہو تو کچھ چیزیں تمہارے فیصلے نہیں ہوتیں — وہ خود تم سے ملنے آتی ہیں۔

FREGA TRUST پہلے ہی قائم ہو چکا تھا، اس کے حصص کے اثاثے اپنی جگہ پر تھے، FREGA نسل اگلے 2,000 برس کے لیے یقینی ہو چکی تھی — کچھ ویسے ہی جیسے مجھ سے پہلے ایک ساتھی نے کبھی ایک کتاب اور 12 مچھیروں سے آغاز کیا تھا، جبکہ میں نے 12 کتابوں اور ایک ہی مچھیرے سے شروع کیا: خود سے۔

اُس صبح، جب ریجیو کا سمندر ویسا ہی تھا جیسا ہمیشہ ہوتا ہے — ہموار، معصوم، بے نیاز — دو اطلاعات آئیں۔

ملاقات صبح 11:00 بجے۔ Sheraton ہوٹل، میرا شہر۔ ملازمت کے دو انٹرویو۔ ایک صاحب ہندوستان سے۔ ایک خاتون برازیل سے۔

دو لوگ جنہوں نے حقیقی دنیا میں اربوں پر حکم چلایا تھا۔ اب ریٹائرڈ۔ اب دروازے کھٹکھٹاتے ہوئے۔

میری دنیا میں انہوں نے میرا دروازہ کھٹکھٹانا چنا تھا — شاید کسی ایسی چیز کی کشش میں جو انہوں نے پڑھی تھی۔ کوئی کتاب۔ کوئی پوسٹ۔ کوئی جملہ جو ٹھہر گیا تھا۔

انٹرویو 1 • ہندوستانی

وہ اُس شخص کے سکون کے ساتھ داخل ہوتا ہے جس نے سب کچھ دیکھ رکھا ہو۔ ایک عالمی سی ای او کا انداز: کندھے پیچھے، سفارتی مسکراہٹ، ایسی آواز جو کانپتی نہیں۔

”صبح بخیر، مسٹر فریگا۔“

”صبح بخیر۔ تشریف رکھیے۔ یہاں ہمیں اربوں کی ضرورت نہیں۔ ہمیں کردار چاہیے۔“

وہ سر ہلاتا ہے۔ اسے عادت نہیں کہ کوئی کلابریائی اسے پرکھے جو نہ کچھ بیچتا ہے، نہ کچھ خریدتا ہے — بلکہ رسائی دیتا ہے۔

”مجھے اپنی صبح کی رسم کے بارے میں بتائیے۔“

خاموشی۔ اسے اس کی توقع نہیں تھی۔

”رسم؟“

”جی ہاں۔ ہم اُن لوگوں کو نہیں رکھتے جو یہاں کام کرتے ہیں۔ ہم اُن کو رکھتے ہیں جو تیاری کرتے ہیں۔“

وہ مسکراتا ہے۔ وہ سمجھ جاتا ہے کہ یہ کارپوریٹ انٹرویو نہیں۔ یہ بشریاتی ہے۔

اور وہ بولتا ہے۔ ایسے بولتا ہے جیسے کسی بورڈ آف ڈائریکٹرز کے سامنے کبھی نہیں بولا۔

جب وہ بات ختم کرتا ہے تو میں اس سے کہتا ہوں:

”بہت خوب۔ آپ رکھ لیں گئے۔ کام کرنے کے لیے نہیں۔ میری کائنات میں موجود رہنے کے لیے۔“

انٹرویو 20 برازیلی

وہ اجازت مانگے بغیر داخل ہوتی ہے۔ جیسے وہ سب عورتیں داخل ہوتی ہیں جنہوں نے وجود رکھنے کی اجازت کبھی نہیں مانگی۔ سکون۔ وجدان۔ وہ چیز جو نہ نسوانیت ہے، نہ حسن، نہ طاقت۔ وہ ہیئت ہے۔

”صبح بخیر، محترمہ۔“

”صبح بخیر۔ مجھے بتایا گیا تھا کہ آپ ملازم نہیں ہیں۔“

”نہیں۔ اور آپ، عورت ہونے سے پہلے، ایک برازیلی مادہ ہیں۔ تشریف رکھیے۔“

وہ مسکراتی ہے۔ اس لیے نہیں کہ وہ شائستہ ہے۔ اس لیے کہ وہ پہلے ہی سمجھ چکی ہے کہ یہاں ہم Gillette کی بات نہیں کر رہے۔ ہم Gillette Narrative کی بات کر رہے ہیں۔

”مجھے بتائیے کہ جب آپ کسی مرد کو خود کو تیار کرتے دیکھتی ہیں تو آپ کو کیا نظر آتا ہے۔“

وہ فوراً جواب نہیں دیتی۔ برازیلی عورتیں جواب نہیں دیتیں — وہ فیصلہ کرتی ہیں۔

پھر وہ بولتی ہے۔ اور جب وہ بولتی ہے تو کمرے کی شکل بدل جاتی ہے۔

”بہت خوب۔ آپ بھی رکھ لی گئیں۔ قیادت کے لیے نہیں۔ میری دنیا میں موجود رہنے کے لیے۔“

اختتام

دو سی ای او۔ دو براعظم۔ دو حقیقی طاقتیں۔

اور ایک مالک۔

میں۔

Gillette Narrative لوگوں کو ملازم نہیں رکھتی۔ یہ موجود گیوں کو ملازم رکھتی ہے۔

اور اُس دن، ارادہ کیے بغیر، میں نے ہندوستان اور برازیل کو ملازم رکھ لیا۔

باقی سب سینما ہے۔

فرڈیننڈو فریگا